

## سوال

قبروں کو ہنسنے بنانے اور ان پر تعمیرات کرنے کے بارے میں ایک شبہ اور اسکا رد

## جواب

بھلائی

ا:

المنہجیت (150265) کہ یہ فرقہ عالی صوفی فرقہ ہے، اور انکی دعوت کے بنیادی اصول نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت، و نیک لوگوں کی شان میں غلو پر مبنی ہیں، یہ لوگ اہل سنت سے دشمنی رکھتے ہیں، اور لوگوں کو جہاد فی سبیل اللہ سے روکتے ہیں۔

م:

ی طرح سوال نمبر: (160919) سوال نمبر: (185266) کہ قبروں پر تعمیراتی کام حرام ہے؛ کیونکہ یہ شرک کا ذریعہ ہے، اور ایسے ہی یہ عمل قبروں کے بارے میں سنت سے ثابت شدہ احکامات میں خود ساختہ اضافہ ہے۔

م:

ب: " (120/1) میں کہتے ہیں:

ب:

راہنمائی بوسیدہ ہے، اسکی تفصیل یہ ہے:

ج: ہے، جو کہ "ابن ابی ثابت" کی کیفیت سے معروف ہے، اسکا حکم یہ ہے کہ یہ "متروک الحدیث" ہے، یعنی اسکی احادیث متروک ہیں۔

- چنانچہ صحیح بن مہین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

نا۔

-

ل۔

ل۔

ع۔

ل۔

ع۔

ع۔

"تمذیب التہذیب" (312/6)

مرین شبہ خود ہی جنہوں نے اسکی یہ روایت پیش کی ہے وہ کہتے ہیں:

تبی

"تاریخ الدرر" (123/1)

تو تو مسلمانوں کے عقائد کی حفاظت میں اسکی روایت کو حجت کہیے مانا جاسکتا ہے؛ حالانکہ سلف صالحین نے کبھی بھی قبروں کو ہنسنے نہیں بنایا، بلکہ اس کام سے منع کرتے آئے ہیں، لہذا میں آپ دیکھ لیں کہ بڑے بڑے صحابہ کرام کی قبریں ہیں، ان پر کسی قسم کی کوئی عمارت نہیں ہے، اور نہ ہی یہ قبریں ہنسنے ہیں

یعنی بات ہے کہ اس قسم کی روایات کو قابل حجت و دو قسم کے لوگ ہی بنا سکتے ہیں:

ل۔

بو۔

بھلائی